يُوْسُف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔یہ آیات ہیں کتاب کی جو واضح روشن ہے۔	الۤرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۟ ﴿١﴾
یقیناً ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بناکر عربی میں تاکہ تم سمجھ سکو۔	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾
ہم بیان کرتے ہیں تم سے ایک بہترین قصہ اسی ذریعے سے جس سے بھیجا ہے ہم نے تمہاری طرف یہ قران۔ اور اگرچہ تم تھے اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے۔	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾
جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے باپ بیشک میں نے دیکھے ہیں (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھتا ہوں میں انکو کہ مجھے سجدہ کررہے ہیں۔	اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥

اس نے کہا اے میرے بیٹے نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چلیں گے تیرے ساتھ کوئی چال ۔ بیشک شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ہوا۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ ع

اور اسی طرح منتخب کرے گا تجھے تیرا رب اور سکھائے گا تجھے علم باتوں کی تعبیر کا ۔ اور پوری کرے گا اپنی نعمت تجھ پر اور اولاد یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسکو تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے ۔ ابراہیم اور اسحٰق پر ۔ بیشک تیرا رب سب کچھ جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧

بیشک ہیں یوسف میں اور اسکے بھائیوں (کے قصے) میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لئے ۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ۝٨

جب کہا انہوں نے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھہ ہیں ۔ یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

اقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡهُ اَرۡضًا یَّخۡلُ لَکُمۡ وَجۡهُ اَبِیۡکُمۡ وَ تَکُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ قَوۡمًا صٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾	قتل کردو یوسف کو یا پھینک آؤ اسے کسی جگہ۔ خالص ہو جائے گی تمہاری طرف توجہ تمہارے باپ کی اور ہو جاؤ گے تم اسکے بعد نیک لوگ۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ وَاَلۡقُوۡهُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ یَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ السَّیَّارَۃِ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ﴿۱۰﴾	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کہ نہ قتل کرو یوسف کو ۔ بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں۔ نکال کر لے جائے گا اسے کوئی قافلہ ۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے ۔
قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا مَا لَکَ لَا تَاۡمَنَّا عَلٰی یُوۡسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾	کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا ہوا ہے تجھے کہ نہیں اعتبار کرتا ہمارا یوسف کے بارے میں حالانکہ بیشک ہم اسکے یقینی خیر خواہ ہیں۔
اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا یَّرۡتَعۡ وَ یَلۡعَبۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۱﴾	بھیجدے اسے ہمارے ساتھ کل کہ کھائے پیئے اور کھیلے اور یقیناً ہم اسکے بہت نگہبان ہونگے۔
قَالَ اِنِّیۡ لَیَحۡزُنُنِیۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَاَخَافُ اَنۡ یَّاۡکُلَهُ الذِّئۡبُ وَ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾	کہا اس نے بیشک مجھے یہ بات غمناک کئے دیتی ہے کہ تم لے جاؤ اسے اور مجھے یہ خوف ہے کہ کھا جائے اسے بھیڑیا جبکہ تم اس سے غافل ہو جاؤ ۔
قَالُوۡا لَئِنۡ اَکَلَهُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ	وہ کہنے لگے اگر کھا گیا اسے بھیڑیا جبکہ ہم ایک

عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾	جتھا ہیں یقیناً ہم تب بڑے نقصان میں پڑ گئے۔
فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ‌ۚ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَـتُنَـبِّئَـنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾	پھر جب لے گئے وہ اسکو اور اتفاق کر لیا کہ ڈالدیں اسکو اندھے کنوئیں میں۔اور وحی بھیجی ہمنے اس کی طرف کہ تو ضرور جتا دے گا انہیں انکے اس کام کو اور وہ نہ جانتے ہونگے۔
وَجَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً يَّبۡكُوۡنَ ؕ﴿۱۶﴾	اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس رات کو روتے ہوئے۔
قَالُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ‌ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾	کہنے لگے اے ہمارے باپ واقعہ یہ ہے کہ ہم دوڑنے لگے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو اور چھوڑ گئے یوسف کو اپنے اسباب کے پاس تو کھا گیا اسے بھیڑیا۔ اور نہیں تو یقین کرے گا ہم پر اگرچہ ہوں ہم سچے ہی۔
وَجَآءُوۡ عَلٰى قَمِيۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ‌ؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا‌ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ‌ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾	اور لگا لائے وہ اسکی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔ اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ اور اللہ ہی سے مدد چاہیے اسکے بارے میں جو تم بیان کرتے ہو۔

وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا
وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور پہنچا ایک قافلہ تو بھیج دیا انہوں نے اپنا سقہ
پھر لٹکایا اسنے اپنا ڈول ۔ وہ بولا خوشخبری یہ تو
ایک لڑکا ہے ۔ اور چھپا لیا اسکو پونجی کے طور پر
۔ اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ وہ کرتے تھے ۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ
وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور بیچ ڈالا انہوں نے اسکو تھوڑی قیمت پر گنتی
کے چند درہموں میں اور وہ تھے اس سے بیزار ۔

وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ ؕ عَسٰٓى اَنْ
يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ؕ وَ لِنُعَلِّمَهٗ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور کہا اس شخص نے جس نے اسکو خریدا مصر
میں اپنی بیوی سے اسکو عزت واکرام سے رکھ ۔
شاید کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم بنا لیں اسے
بیٹا ۔ اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو
اس سرزمین میں ۔ اور تاکہ سکھائیں ہم اسکو علم
(خواب کی) باتوں کی تعبیر کا ۔ اور اللہ غالب
ہے اپنے کام پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو عطا کیے ہم نے
اسکو حکمت اور علم ۔ اور اسی طرح ہم اجر دیتے
ہیں نیکو کاروں کو ۔

وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور مائل کرنا چاہا اسے اس عورت نے وہ تھا جس کے گھر میں اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بند کردئے اس نے دروازے اور کہنے لگی جلدی آجا۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ بیشک وہ (تیرا شوہر) میرا آقا ہے بہت اچھی طرح اس نے مجھے رکھا ہے۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ۔
وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا ؕ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾	اور یقیناً اس عورت نے قصد کیا اس کا۔ اور وہ قصد کرلیتا اس عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھ لیتا وہ دلیل اپنے رب کی۔ اسی طرح ہوا تاکہ ہم روک دیں اس سے برائی اور بے حیائی کو۔ بیشک وہ تھا ہمارے بندوں میں سے منتخب کئے ہوئے۔
وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ	اور بڑھے وہ دونوں دروازے کی طرف اور اس نے پھاڑ ڈالی اسکی قمیص پیچھے سے اور موجود پایا دونوں نے اس کا خاوند دروازے کے پاس۔ وہ بولی کیا سزا ہے اسکی جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برا سوائے اسکے کہ قید

اَلِیۡمٌ ﴿۲۵﴾	کیا جائے یا عذاب (دیا جائے) دردناک ۔
قَالَ هِیَ رَاوَدَتۡنِیۡ عَنۡ نَّفۡسِیۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ قَمِیۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِیۡنَ ﴿۲۶﴾	اس نے کہا یہی تھی جس نے مائل کرنا چاہا مجھ کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور شہادت دی ایک گواہ نے اسکے خاندان میں سے۔ کہ اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی آگے سے تو یہ سچی اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔
وَ اِنۡ كَانَ قَمِیۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اور اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو یہ جھوٹی اور وہ سچوں میں سے ہے۔
فَلَمَّا رَاٰ قَمِیۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَیۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیۡدَكُنَّ عَظِیۡمٌ ﴿۲۸﴾	سو جب دیکھا اسنے اس کی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو کہا اسنے یقیناً یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ بیشک تم عورتوں کے فریب بہت بڑے ہوتے ہیں۔
یُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٜ وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِئِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع	یوسف درگزر کرو اس بات سے۔ اور تو معافی مانگ اپنے گناہوں کی ۔ بیشک تو ہی ہے خطا کرنیوالوں میں۔
وَ قَالَ نِسۡوَةٌ فِی الۡمَدِیۡنَةِ امۡرَاَتُ	اور گفتگو کرنے لگیں عورتیں شہر میں کہ عزیز کی

الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا‌ ؕ اِنَّا لَنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾

بیوی مائل کرنا چاہتی ہے اپنے غلام کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ یقیناً گھر کر گئی ہے اسکے دل میں محبت ۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں اسے کھلی گمراہی میں ۔

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ‌ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ﴿۳۱﴾

پھر جب سنی اس نے انکی فریبی گفتگو تو بلا بھیجا انہیں اور مرتب کی انکے لئے ایک محفل اور دیدی ہر ایک کو ان میں سے ایک چھری اور کہا (یوسف سے) کہ آجا سامنے انکے۔ پس جب انہوں نے دیکھا اسکو تو اسکا رعب حسن ان پر چھا گیا اور کاٹ لئے انہوں نے اپنے ہاتھ اور بول اٹھیں پناہ اللہ کی نہیں ہے یہ بشر۔ نہیں ہے یہ مگر ایک بزرگ فرشتہ۔

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ‌ ؕ وَلَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ‌ ؕ وَلَئِنۡ لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

کہا اسنے تو یہ وہی ہے طعنے دیتی تھیں تم مجھے جسکے بارے میں۔ اور بیشک میں نے مائل کرنا چاہا اسکو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر نہ کرے گا یہ وہ جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کیا جائے گا اور ہو گا ذلیل۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

کہا اس نے میرے رب قید خانہ زیادہ پسند ہے مجھے اس سے یہ بلاتی ہیں مجھے جس کی طرف۔ اور اگر نہ ہٹائے گا تو مجھ سے انکے فریب کو تو میں مائل ہو جاؤں گا انکی طرف اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

پس قبول کرلی دعا اسکی اسکے رب نے تو ٹال دیں اس سے ان کی چالیں۔ بیشک وہی ہے سننے والا جاننے والا۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾

پھر رائے ٹھہری ان لوگوں کی اسکے بعد کہ جو کچھ وہ دیکھ چکے تھے نشانیاں کہ ضرور قید میں ڈال دیں اس کو کچھ عرصے کے لئے۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانے میں دو جوان۔ کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب۔ اور کہا دوسرے نے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر روٹیاں کھا رہے ہیں پرندے ان میں سے۔ تو بتا ہمیں انکی تعبیر۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھے نیکوں میں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ
اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ
اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اس نے کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس کھانا
جو ملتا ہے تم کو مگر میں بتا دوں گا تم دونوں کو
اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ آئے وہ تمہارے
پاس۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو سکھائی
ہیں مجھے میرے رب نے۔ بیشك میں نے
چھوڑ دیا ہے مذہب ان لوگوں کا نہیں جو ایمان
لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور پیروی کرلی ہے میں نے مذہب کی اپنے
باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے۔
نہیں ہے یہ ہمارے لئے کہ ہم شریک بنائیں
اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ ہے فضل سے اللہ
کے ہم پر اور لوگوں پر۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

اے میرے رفیقو قیدخانے کے کیا کئی متفرق
رب بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر
غالب ہے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً

نہیں تم پرستش کرتے ہو اس کے سوا مگر وہ

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ ؕ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا ؕ مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾	نام ہیں جو تم نے رکھ لئے ہیں۔ تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ۔ نہیں نازل کی اللہ نے انکی کوئی سند۔ نہیں ہے حکومت مگر اللہ کی۔اس نے حکم دیا ہے کہ نہ عبادت کرو سوائے اسی کے۔ یہی دین ہے سیدھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ۚ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾	اے میرے رفیقو قید خانے کے جوکہ تم دونوں میں سے ایک ہے تو پلائے گا وہ اپنے آقا کو شراب ۔ اور جو دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا پھر نوچ کھائیں گے پرندے اس کے سر کو۔ فیصلہ ہوچکا ہے اس بات کا وہ جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے تھے ۔
وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؑ ﴿٤٢﴾	اور کہا اس نے اس سے جس کی نسبت خیال کیا تھا کہ وہ نجات پا جائے گا ان دونوں میں سے کہ ذکر کردینا میرا اپنے آقا سے ۔ پھر بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے آقا سے تو پڑا رہا وہ قید خانے کئی برس ۔
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ	اور کہا بادشاہ نے کہ میں نے (خواب میں)

سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ‌ؕ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡ رُءۡيَاىَ اِنۡ كُنۡتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿٤٣﴾	دیکھا کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں ۔ اے درباریو بتاؤ مجھے میرے خواب کے بارے میں اگر ہو تم خوابوں کی تعبیر کرنیوالے ۔
قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ‌ۚ وَمَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِيۡنَ ﴿٤٤﴾	انہوں نے کہا یہ پریشان خیالی کے خواب ہیں۔ اور نہیں ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر کا علم رکھنے والے۔
وَقَالَ الَّذِىۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿٤٥﴾	اور کہا اس شخص نے جو رہائی پا گیا تھا ان دونوں میں سے اور جسے یاد آگیا ایک مدت کے بعد۔ کہ میں بتاؤنگا تمہیں اسکی تعبیر تو بھیجو مجھے ۔
يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ اَفۡتِنَا فِىۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّىۡۤ اَرۡجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٦﴾	یوسف اے بڑے سچے بتا ہمیں سات گائیوں کے بارے میں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں ۔ تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کے پاس شاید کہ وہ آگاہ ہوں ۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾

کہا اس نے کہ کھیتی کرتے رہو گے تم سات سال متواتر ۔ تو جو غلہ کاٹو تو رہنے دینا اسے خوشوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾

پھر آئیں گے اسکے بعد سات (سال) بہت سخت کہ کھا جائیں گے وہ جسے تم نے جمع کر رکھا ہو گا ان کے لئے ۔ سوائے تھوڑی مقدار کے جسکو تم رکھ چھوڑو گے ۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ ع

پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال جس میں ہوگی خوب بارش لوگوں کے لئے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾

اور کہا بادشاہ نے میرے پاس لے آؤ اسے ۔ سو جب آیا اسکے پاس قاصد تو اس نے کہا واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس پھر اس سے پوچھو کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنہوں نے کاٹ لئے تھے اپنے ہاتھ ۔ بیشک میرا رب انکے فریب سے خوب واقف ہے ۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ

کہا اس نے کیا قصہ تھا تمہارا جب تم نے مائل

يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْــٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾	کرنا چاہا یوسف کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ وہ بولیں کہ پناہ اللہ کی نہیں پائی ہم نے اس میں کوئی برائی۔ بولی عزیز کی بیوی اب ظاہر ہو گیا ہے حق۔ میں نے ہی مائل کرنا چاہا تھا اسے اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بیشک وہ بالکل سچوں میں سے ہے۔
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾	(یوسف نے کہا) یہ اس لئے تاکہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں خیانت کی اسکی پیٹھ پیچھے۔ اور یقیناً اللہ نہیں چلنے دیتا چال کو خیانت کرنے والوں کی۔
وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾	اور نہیں میں بری کرتا خود کو اپنے نفس سے۔ یقیناً نفس ضرور اکسانیوالا ہے برائی پر۔ مگر یہ کہ جس پر رحم فرمائے میرا رب۔ بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	اور کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے میں بناؤں گا اسے مصاحب خاص اپنے لئے۔ پھر جب بات کی اس سے تو کہا یقیناً تو آج سے ہمارے نزدیک صاحب منزلت امین ہے۔

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾	اس نے کہا مقرر کر دے مجھے ملک کے خزانوں پر ۔ بیشک میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ۔
وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾	اور اسی طرح اقتدار دیا ہم نے یوسف کو ملک میں ۔ وہ رہتا اس میں جہاں چاہتا ۔ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر نیکوکاروں کا ۔
وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾	اور یقیناً اجر آخرت کا بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ۔
وَجَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَ هُمۡ لَهٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾	اور آئے یوسف کے بھائی تو داخل ہوئے اس کے پاس تو پہچان لیا اس نے انکو اور وہ اسکو نہ پہچان سکے ۔
وَ لَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَ اَنَا خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾	اور جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو کہا کہ لیتے آنا میرے پاس اپنے ایک بھائی کو جو ہے تمہارے باپ کی طرف سے ۔ کیا نہیں تم دیکھتے کہ میں پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں بہترین مہمانداری کرتا ہوں ۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾	پس اگر نہ لاؤ گے تم میرے پاس اسے تو نہ غلہ ہو گا تمہارے لئے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب ہی آسکو گے۔
قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾	انہوں نے کہا کہ ہم آمادہ کریں گے اسکے بارے میں اسکے باپ کو۔ اور یقیناً ہم یہ کام کریں گے۔
وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۲﴾	اور کہا اس نے اپنے خادموں سے کہ رکھ دو ان کی نقدی انکے سامان میں شاید کہ یہ اسے پہچان لیں جب یہ لوٹ کر جائیں اپنے اہل و عیال میں۔ شاید کہ یہ پھر لوٹ کر آئیں۔
فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡـكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ ﴿۶۳﴾	پس جب وہ واپس گئے اپنے باپ کے پاس تو کہنے لگے اے ہمارے باپ بندش کر دی گئی ہے ہمارے لئے غلے کی تو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔
قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰٓى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا‌ ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ	اسنے کہا کیا میں اعتبار کروں تمہارا اسکے بارے میں مگر جیسا میں نے اعتبار کیا تمہارا اسکے بھائی کے بارے میں اس سے قبل۔ سو اللہ بہتر محافظ

الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾	ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔
وَ لَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ وَ نَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَ نَحۡفَظُ اَخَانَا وَ نَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰ لِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾	اور جب کھولا انہوں نے اپنا اسباب تو پائی انہوں نے اپنی نقدی جو لوٹادی گئی تھی انکی طرف۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا اور چاہیے ہمیں۔ یہ ہے ہماری نقدی جو لوٹادی گئی تھی ہماری طرف۔اور رسد لائیں گے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے اور نگہبانی کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ لائیں گے ایک اونٹ بوجھ غلہ ۔ یہ غلہ آسان ہوگا۔
قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَـتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۶۶﴾	اس نے کہا ہرگز نہیں بھیجوں گا میں اسے تمہارے ساتھ یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسکو۔ مگر یہ کہ گھیر لئے جاؤ تم ۔ پس جب دے دیا انہوں نے اس کو اپنا عہد تو کہا اس نے کہ اللہ اسپر جو ہم کہہ رہے ہیں ضامن ہے۔
وَ قَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	اور کہا اس نے اے میرے بیٹوں نہ داخل ہونا ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا مختلف

وَمَآ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍؕ
اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۚ
وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

دروازوں سے ۔ اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ
کی (مشیت) سے ذرا بھی۔ نہیں حکم کسی کا
سوائے اللہ کے۔ اسی پر توکل کیا میں نے۔
اور اسی پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔

وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ
اَبُوۡهُمۡؕ مَا كَانَ يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ
اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىۡ
نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰٮهَاؕ وَاِنَّهٗ لَذُوۡ
عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنٰهُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ
النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾

اور جب داخل ہوئے وہ جہاں سے حکم دیا تھا
انکو انکے باپ نے۔ نہیں بچا سکتی تھی ان کو
اللہ کی (مشیت) سے کوئی چیز۔ مگر ایک
خواہش تھی یعقوب کے دل میں جو اس نے
پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ ایک صاحب علم
تھا کیونکہ ہم نے اسکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر
لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّىۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا
تَبۡتَٮِٕسۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۹﴾

اور جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو اس نے
جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو۔ کہا اس
نے بیشک میں تیرا بھائی ہوں تو نہ افسوس کر
اس پر جو یہ کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِىۡ رَحۡلِ اَخِيۡهِ ثُمَّ اَذَّنَ

پھر جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو رکھ
دیا ایک پیالہ اپنے بھائی کے تھیلے میں پھر

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾	اعلان کیا ایک پکارنے والے نے کہ اے قافلے والو بلا شبہ تم یقیناً چور ہو۔
قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾	وہ کہنے لگے اور متوجہ ہوئے انکی طرف کہ کیا چیز کھوئی گئی ہے تمہاری۔
قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾	وہ بولے کھو بیٹھے ہیں ہم پیمانہ بادشاہ کا اور جو کوئی لے آئے اسکو۔ ایک اونٹ بھر غلہ (اسکے لئے) اور میں اسکا ضامن ہوں۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں ہم آئے اس لئے کہ فساد کریں اس ملک میں اور نہ ہم ہیں چوری کرنیوالے۔
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾	وہ بولے تو کیا سزا ہے اسکی اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے۔
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾	انھوں نے کہا اسکی سزا وہی کہ دستیاب ہو جس کے تھیلے میں۔ پس وہی ہے اس کا بدلہ۔ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔

فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ ثُمَّ اسۡتَخۡرَجَهَا مِنۡ وِّعَآءِ اَخِيۡهِ‌ ؕ كَذٰلِكَ كِدۡنَا لِيُوۡسُفَ‌ ؕ مَا كَانَ لِيَاۡخُذَ اَخَاهُ فِىۡ دِيۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ‌ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۶﴾

پھر شروع کیا اس نے انکے تھیلوں کو اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے ۔ پھر برآمد کرلیا اسکو اپنے بھائی کے تھیلے میں سے ۔ اسی طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لئے۔ نہ تھا (اسکو اختیار) کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق ۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے چاہتے ہیں۔ اور بالا تر ہر علم والے سے ایک علم والا ہے۔

قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ‌ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡ‌ ۚ قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ مَّكَانًا‌ ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ ﴿۷۷﴾

کہا انہوں نے کہ اگر اس نے چوری کی تو یقیناً چوری کی تھی اس کے بھائی نے اس سے پہلے ۔ تو مخفی رکھا اس بات کو یوسف نے اپنے دل میں اور نہ ظاہر ہونے دیا اسکو ان پر۔ کہا تم بدتر درجے میں ہو۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے اسکو جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔

قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ‌ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز بیشک اسکا باپ بہت بوڑھا ہے تو رکھ لے ہم میں سے ایک کو اسکی جگہ ۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھ کو احسان کرنے والوں میں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾

اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ کہ ہم پکڑ لیں سوائے اس کے پائی ہے ہم نے اپنی چیز جس کے پاس۔ یقیناً ہم ہونگے تب تو بڑے بے انصاف۔

فَلَمَّا اسۡتَیۡـَٔسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِیًّا ؕ قَالَ کَبِیۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاکُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَیۡکُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنۡ قَبۡلُ مَا فَرَّطۡتُّمۡ فِیۡ یُوۡسُفَ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ حَتّٰی یَاۡذَنَ لِیۡۤ اَبِیۡۤ اَوۡ یَحۡکُمَ اللّٰهُ لِیۡ ۚ وَهُوَ خَیۡرُ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۸۰﴾

تو جب وہ ناامید ہو گئے اس سے تو علیحدہ ہو گئے باہم مشورے کے لئے۔ کہا ان کے سب سے بڑے نے کیا نہیں تم جانتے کہ تمہارا باپ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد اللہ کا اور اس سے پہلے جو قصور کر چکے ہو تم یوسف کے بارے میں۔ تو ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے جب تک کہ نہ اجازت دے مجھے میرا باپ یا فیصلہ کرے اللہ میرے لئے۔ اور وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰۤی اَبِیۡکُمۡ فَقُوۡلُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَ مَا کُنَّا لِلۡغَیۡبِ حٰفِظِیۡنَ ﴿۸۱﴾

واپس جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے ہمارے باپ یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی ہے۔ اور نہیں بیان کرتے ہم مگر وہی جو ہمارے علم میں ہے۔ اور نہیں ہیں ہم غیب کی باتوں کے نگہبان۔

وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا‌ ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اور دریافت کر لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں ۔ اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔
قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا‌ ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ‌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۸۳﴾	اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو ۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔
وَ تَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوۡسُفَ وَ ابۡيَضَّتۡ عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۸۴﴾	اور وہ مڑگیا انکی طرف سے اور کہنے لگا ہائے افسوس یوسف پر اور سفید ہوگئیں اسکی آنکھیں غم سے پس وہ غم سے گھٹ رہا تھا۔
قَالُوۡا تَاللّٰهِ تَفۡتَؤُا تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ ﴿۸۵﴾	کہنے لگے وہ کہ اللہ کی قسم تو ہمیشہ ہی رہے گا یاد کرتا یوسف کو یہاں تک کہ تو ہوجائے گھل کر بیمار یا ہوجائے ہلاک ہونیوالوں میں۔
قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	اسنے کہا صرف میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور ۔ اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ وَلَا تَايۡــَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايۡــَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ۝٨٧	اے میرے بیٹو جاؤ پھر تلاش کرو یوسف کو اور اسکے بھائی کو اور نہ مایوس ہونا اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً نہیں مایوس ہوا کرتے اللہ کی رحمت سے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔
فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَ جِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰٮةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ۝٨٨	پھر جب وہ آئے اس کے پاس تو کہنے لگے اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو سخت تکلیف اور لائے ہیں ہم یہ پونجی تھوڑی سی تو پورا دے ہمیں غلہ اور خیرات کر ہم پر۔ یقیناً اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔
قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ۝٨٩	اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کیا کیا تھا تم نے یوسف کے ساتھ اور اسکے بھائی سے جبکہ تم جاہل تھے۔
قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوۡسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِىۡ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَ يَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ	وہ بولے کیا واقعی تو ہی یوسف ہے۔ اس نے کہا میں یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر ۔ بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نہیں ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾	کرتا اجر نیکوکاروں کا ۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً فضیلت بخشی ہے تجھ کو اللہ نے ہم پر اور بیشك ہم ہی تھے خطاکار۔
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۟ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾	اس نے کہا نہیں کوئی ملامت تم پر آج کے دن ۔ معاف کرے اللہ تم کو ۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں ۔
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع	لے جاؤ یہ میری قمیص پھر ڈال دینا اسے چہرے پر میرے باپ کے ہو جائیگا وہ بینا۔ اور لے آؤ میرے پاس اپنے اہل و عیال کو سب کے سب۔
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	اور جب روانہ ہوا قافلہ ۔ کہا انکے باپ نے بیشك مجھے آرہی ہے خوشبو یوسف کی اگر نہ جانو کہ میں بہك گیا ہوں ۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً تو مبتلا ہے اپنی قدیم غلطی میں ۔
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى	پھر جب کہ آپہنچا خوشخبری دینے والا تو ڈال دیا

وَجۡهِهٖ فَارۡتَدَّ بَصِيۡرًا‌ ۚ قَالَ اَلَمۡ اَقُلْ لَّـكُمۡ ‌ۚۙ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٩٦	اسکو اسکے چہرہ پر سو وہ ہوگیا بینا۔ کہا اس نے کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے۔ کہ یقیناً میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔
قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـئِيۡنَ ۝٩٧	انہوں نے کہا اے ہمارے باپ مغفرت مانگ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی۔ بیشک ہم تھے خطا کار۔
قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَـكُمۡ رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝٩٨	اس نے کہا مغفرت مانگوں گا میں تمہارے لئے اپنے رب سے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَبَوَيۡهِ وَ قَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ؕ ۝٩٩	پھر جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو جگہ دی اس نے اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جایئے مصر میں اگر چاہا اللہ نے تو امن وامان کے ساتھ۔
وَ رَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا‌ ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا‌ ؕ وَقَدۡ	اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گر پڑے وہ اسکے آگے سجدے میں۔ اور اس نے کہا اے میرے باپ یہ ہے تعبیر میرے خواب کی (جو دیکھا تھا میں نے) پہلے۔ یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا۔ اور بیشک

أَحْسَنَ بِيْٓ إِذْ أَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ أَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِخْوَتِيْ ؕ إِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ إِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾

اس نے احسان کیا مجھ پر جب نکالا مجھ کو قید خانے سے ۔ اور لایا آپ سب کو گاؤں سے اسکے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں میں ۔ بیشک میرا رب عمدہ تدبیر کرنیوالا ہے جس کے لئے چاہے ۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۫ أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ أَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾

میرے رب یقیناً نوازا تو نے مجھ کو حکومت سے اور علم سکھایا تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کا۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ تو ہی کارساز ہے میرا دنیا میں اور آخرت میں ۔ موت دینا مجھے اپنی اطاعت کی حالت میں اور شامل کرنا مجھے نیک بندوں میں۔

ذٰلِكَ مِنْ أَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوْٓا أَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾

یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف ۔ اور نہ تھے تم انکے پاس جب اتفاق کیا تھا انہوں نے اپنی بات پر اور وہ فریب کر رہے تھے ۔

وَ مَآ أَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

اور نہیں ہیں اکثر لوگ خواہ تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے ۔

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ ع	اور نہیں مانگتے تم ان سے اس پر کوئی صلہ۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت تمام جہانوں کے لئے۔
وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَ هُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں یہ گذرتے ہیں جن پر سے اور وہ انکو نظرانداز کر دیتے ہیں۔
وَ مَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾	اور نہیں ایمان رکھتے ان میں سے اکثر اللہ پر مگر اور یہ کہ وہ شرک کرتے ہیں۔
اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	تو کیا یہ بے خوف ہیں کہ آ پڑے انپر کوئی آفت اللہ کے عذاب کی یا آجائے انپر قیامت کی گھڑی اچانک اور وہ بے خبر ہوں۔
قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِىۡ ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾	کہدو یہ ہے میرا راستہ۔ بلاتا ہوں میں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی اور وہ جن نے میری اتباع کی۔ اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے۔
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر مرد ہی

رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ
الۡقُرٰی ؕ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ
فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ
لِّلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾

تھے۔ وحی بھیجتے تھے ہم جنکی طرف بستیوں
والوں میں سے۔ تو کیا نہیں چلے پھرے یہ
زمین میں کہ دیکھ لیتے کہ کیا ہوا انجام اُن لوگوں
کا جو اِن سے پہلے تھے ۔ اور یقیناً آخرت کا گھر
بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنھوں نے تقویٰ
اختیار کیا۔ تو کیا نہیں تم عقل سے کام لیتے۔

حَتّٰۤی اِذَا اسۡتَیۡـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا
اَنَّهُمۡ قَدۡ کُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ
فَنُجِّیَ مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَلَا یُرَدُّ بَاۡسُنَا
عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾

یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول اور
انہوں نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا
۔ آپہنچی انکے پاس ہماری مدد۔ پھر بچا دیا ہم
نے جسے چاہا۔ اور نہیں ٹالا جاتا ہمارا عذاب
مجرم لوگوں سے ۔

لَقَدۡ کَانَ فِیۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ لِّاُولِی
الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا کَانَ حَدِیۡثًا یُّفۡتَرٰی
وَلٰکِنۡ تَصۡدِیۡقَ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ
وَتَفۡصِیۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ هُدًی
وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

یقیناً ہے ان کے قصے میں عبرت عقلمندوں
کے لئے ۔ نہیں ہے یہ بات گھڑی ہوئی
بلکہ تصدیق کرتی ہے ان (کتابوں) کی جو اس
سے پہلے موجود ہیں۔ اور تفصیل ہے ہر چیز کی
اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے
جو ایمان لاتے ہیں ۔